



## يا رسول اللہ! اگر کوئی شخص آکر مجھ سے میرا مال چھیننا چاہے (تو مجھ سے کیا کرنا چاہیے)؟ آپ سے نہ فرمایا کہ اسے اپنا مال نہ دوں

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ سے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص آکر مجھ سے میرا مال چھیننا چاہے (تو مجھ سے کیا کرنا چاہیے)؟ آپ سے نہ فرمایا اسے اپنا مال نہ دوں اس نے پوچھا کہ اگر وہ مجھ سے لڑے تو؟ آپ سے نہ فرمایا تو پھر اس سے لڑو اس نے مزید پوچھا کہ اگر اس نے مجھ سے قتل کر دیا تو؟ آپ سے نہ فرمایا اس صورت میں تم رتبہ شہادت پر فائز ہو جاؤ گے اس نے دریافت کیا کہ اگر میں نے اسے قتل کر دیا تو آپ سے نہ فرمایا اس صورت میں وہ جہنم رسید ہو گا

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

رسول اللہ سے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! مجھ سے یہ بتائیں کہ اگر کوئی شخص آکر میرا مال ناحق مجھ سے چھیننا چاہے تو مجھ سے کیا کرنا کا حق ہے؟ آپ سے نہ فرمایا اسے اپنا مال نہ دوں اس نے مزید پوچھا کہ مجھ سے یہ بتائیں کہ اگر وہ مجھ سے لڑنے لگے تو میں کیا کرنا کا حق رکھتا ہوں؟ آپ سے نہ فرمایا کہ اپنے مال کا دفاع کرو اگرچہ اس کی وجہ سے اس سے لڑنا پڑے تاہم پہلے آپ کو آسان سے آسان تر طریقہ سے اسے دور کرنا کی کوشش کرنی چاہیے جیسے لوگوں سے مدد مانگ کر یا اسے چھڑی یا اس کی سمت کے بجائے کسی اور طرف فائرنگ وغیرہ کر کے ڈرا دھمکا کر اس شخص سے پوچھا اگر وہ مجھ پر قابو پا لے اور مجھ سے قتل کر دے تو میرا انجام کیا ہوگا؟ آپ سے نہ فرمایا تجھے شہید کا اجر ملے گا اس نے دریافت کیا کہ اگر میں اس پر قابو پا لوں اور اپنے مال کا دفاع کرتے ہوئے اسے قتل کردوں تو اس کا کیا انجام ہوگا؟ آپ سے نہ فرمایا کہ وہ ایک متعین مدت کے لیے دوزخ میں جائے گا بشرطیکہ وہ اس عمل کو حلال سمجھ کر نہ کرتا ہو اگر وہ اپنے اس فعل کو حلال سمجھتا ہو تو اس صورت میں ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا کیونکہ اس نے ایک ایسی شے کو حلال سمجھا جو دین میں بدیہی طور پر حرام ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3557>